سوال

(72) فوت شدہ عورت کے بطن میں حمل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو عورت فوت ہوجاتی ہے اور بچہ ابھی پیدا نہیں ہوا بطن میں ہی ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اس میں روح ڈال دی گئی ہو یا نہ اگر اس میں روح ڈال دی گئی ہو تو کیا قیامت کے روز دوبارہ ماں کے بطن سے جدا کیا جائے گا۔ اگر روح نہ ڈالی گئی ہو تو کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ بچہ جو فوت شدہ والدہ کے شکم میں رہ جاتا ہے۔ نفخ روح سے قبل یا بعد ہر دو صورت میں روز جزاء اس کا ظہور ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے :

وَتَضَعُ كُلُّ ذاتِ حَملٍ حَملَها ۲ ... سورۃ الحج

''اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔''

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

انہا تلقی جنینہا بغیر تمام من شدۃ الہول'' (فتح القدیر ۳/٤۳٥)

یعنی ''عورت ہولناکی کی وجہ سے اپنے پیٹ میں چھپا ہوا بچہ گرا دے گی۔''

اسلام نے اس قسم کے بچوں کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں ایک ذمیہ عورت مسلمان کی منکوحہ جس کے بطن میں بچہ تھا فوت ہوگئی۔ حمل کے احترام کی خاطر فرمایا کہ اس کو مسلم قبرستان میں دفن کیا جائے۔ حالانکہ وہ غیر مسلمہ تھی۔ (تلخیص الجبیر 2/147)

پھر مسند احمد میں حدیث ہے :

والسقط یصلیٰ علیہ (۱) (سندہ حسن)

(قبل از وقت پیدا ہونے والا یا مردہ بچہ اس کی نماز (جنازہ) پڑھی جائے۔

اور بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کچہ بچہ جس کے والدین پر دوزخ واجب ہو چکی ہوگی وہ اللہ عزوجل سے مخاصمہ اور منازعہ کر کے ان کو جنت میں لے جائے گا۔ (2) (رواہ ابن ماجہ وسندہ ضعیف) اور صحیح مسلم میں ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ کی مرفوع روایت میں ہے :

صغارہم دعامیص اہل الجنۃ یلقی احدہم اباہ فیاخذ بناحیۃ ثوبہ فلا یفارقہ حتی یدخلہ الجنۃ (۳) (بحوالہ المرعاۃ 2/516)

یعنی ''چھوٹے بچے اہل جنت کے پانی کے سیاہ کیڑے کی طرح ہوں گے ان میں سے ایک اپنے باپ سے ملے گا جب تک جنت میں داخل نہیں کرے گا چھوڑے گا نہیں۔''

مسند احمد میں ہے :

ان السقط لیجر امہ الی الجنۃ اذا احسبتہ (4)

''ناقص یا مردہ بچہ اپنی ماں کو جنت کی طرف کھینچ کر لے جائے گا بشرطیکہ ماں نے ثواب کی نیت سے صبر کیا ہو۔

1۔(79 صححہ البانی وحمزۃ صحیح ابو داؤد کتاب لجنائز باب المشی امام الجنائز (3180)

2۔(80 ضعفہ الالبانی ابن ماجہ کتاب الجنائز باب ما جاء فیمن اصیب بسقط (1608)

3۔(81) باب فضل من یموت لہ ولد فیحتسبہ (6701)

4۔(82) صحیح ودرست حدیث ((والذي نفسی بیدہ !ان السقط لیجر امہ یسرہ الی الجنۃ اذا احتسبتہ)) صححہ الالبانی صحیح ابن خزیمہ کتاب الجنائز (1609)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص249

محدث فتویٰ